لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ

بلاشبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں، کیا خیال کرتا ہے وہ، یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا ؟

الْبَلَد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيم

1. قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی ۔
2. اور تجھ کو قید نہ رہے گی اس شہر میں ۔
3. اور جنتے (باپ آدمؑ) کی اور جو جنا (انکی اولاد) ۔
4. ہم نے آدمی بنایا محنت میں ۔
5. کیا خیال رکھتا ہے، کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ؟
6. کہتا ہے میں نے کھپایا مال، ڈھیروں ۔
7. کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اس کو کسی نے ؟
8. بھلا ہم نے نہیں دیں اسکو دو آنکھیں ؟
9. اور زبان اور دو ہونٹ ؟
10. اور بجھائیں اسکو دو گھاٹیاں (راہیں خیر و شر کی) ۔
11. سو نہ جھک (پھدک) سکا گھاٹی پر،
12. اور تو کیسا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی ؟
13. چھڑانا گردن کا،
14. یا کھلانا بھوک کے دن میں،

15. بن باپ کے لڑکے کو جو ناتے دار (رشتہ دار) ہے،

16. یا محتاج کو جو خاک میں رُلتا ہے۔

17. پھر ہوا ایمان والوں میں جو تقید (تاکید) کرتے ہیں سہارنے کا، اور تقید (تنبیہ) کرتے ہیں رحم کھانے کا،

18. وہ لوگ ہیں بڑے نصیب والے۔

19. اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے، وہ ہیں کم بختی والے۔

20. انہی کو آگ میں موندا (بند کیا) ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com